سید خالد مسعود گیلانی — یادرفتگان

مجاہد ختم نبوت رفیق امیر شریعت

حضرت مولانا سید فضل الرحمن احرار رحمۃ اللہ علیہ

ہمارے رفیقِ فکر برادرم سید خالد مسعود گیلانی حضرت مولانا مرحوم کے ہونہار فرزند ہیں۔ انہوں نے یہ مضمون خاص نقیبِ ختم نبوت کے لئے تحریر کیا ہے۔ (ادارہ)

حضرت مولانا سید فضل الرحمن شاہ صاحب احرار ۱۹۱۲ء میں جگراؤں ضلع لدھیانہ میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی دینی تعلیم مولانا محمد ابراہیم صاحب (سلیم پوری ثم میاں چنوں) خلیفہ حضرت اقدس شاہ عبدالقادر رائپوری سے حاصل کی پھر لدھیانہ رئیس الاحرار مولانا حبیب الرحمن کے ہاں حصول تعلیم کے لئے چلے گئے۔

بچپن ہی سے تحریکی مزاج تھا۔ ۱۴ سال کی عمر میں جگراؤں میں گائے کی قربانی دیگر قانون کی خلاف ورزی کی اسکی پاداش میں جیل کاٹی۔ انگریزوں ہندوؤں اور سکھوں سے نمبرد آزما رہے۔

۱۹۲۹ء میں مجلس احرار اسلام میں شمولیت اختیار کی اور مولانا حبیب الرحمن لدھیانوی کے ساتھ جہاد آزادی میں شامل ہو گئے۔ ہندوستان کے بیشتر علاقوں میں امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ صاحب بخاری مولانا حبیب الرحمن لدھیانوی اور دیگر اکابر کے ہمراہ سفر کیا اور ہندوستانی عوام کے دلوں میں آزادی کا جذبہ بیدار کیا۔

بیعت کا سلسلہ شیخ العرب والعجم مولانا سید حسین احمد مدنی رحمۃ اللہ سے تھا بیعت کیلئے حضرت امیر شریعت کے ہمراہ دارالعلوم دیوبند تشریف لے گئے۔

۱۹۳۹ء میں فیصل آباد میں آل انڈیا احرار کانفرنس میں حضرت امیر شریعت، مولانا لدھیانوی، مولانا مظہر علی اظہر اور آغا شورش کاشمیری کے ہمراہ شرکت کی دو روز بعد جڑانوالہ میں تقریر کی وارنٹ گرفتاری جاری ہوئے مغربی پنجاب کا سفر مکمل کر کے مشرقی پنجاب اپنے آبائی شہر جگراؤں پہنچے تو محاصرہ میں آگئے انگریز اور گورکھا کا محاصرہ توڑ کر نکل گئے خود طے شدہ پروگرام کے مطابق دفتر احرار جگراؤں کے سامنے سٹیج بنا کر تقریر کی پھر دو نفل شکرانہ ادا کئے پھر گرفتاری پیش کی ہتھکڑی لگی تو نعرہ تکبیر لگا کر ہتھکڑی توڑ دی۔ تب لوگوں کے جذبات عجیب تھے انگریز کے خلاف ماحول خوب گرم ہوا اور رسم دار ورسن چل نکلی۔ جگراؤں سے گرفتار کر کے لائل پور (فیصل آباد) لایا گیا پھر فیروز پور جیل منتقل کر دیا گیا وہاں سے لدھیانہ جیل منتقل کر دیا گیا۔

مقدمہ کے دوران انگریز جج نے کہا اگر مفتیٔ ہند عدالت میں آکر اپنا بیان قلم بند کرائیں تو کیس کی نوعیت واضح ہو سکتی ہے۔ تو مفتی اعظم حضرت مفتی کفایت اللہ لدھیانہ تشریف لائے تو سارا نظام درہم برہم ہو گیا۔ معلوم ہوتا تھا کہ شہنشاہ ہند آرہے ہیں سارا شہر انہیں دیکھنے کے لئے امڈ آیا تھا۔ عدالت کا منظر دیدنی تھا۔ حضرت

مفتی صاحب نے تقریر کی بھرپور تائید کی اور شاہ صاحب کو تقریباً اڑھائی سال جیل کاٹنا پڑی۔
شراب کے خلاف مورچہ۔ فوجی بھرتی بائیکاٹ مہم۔ شیعیت کے خلاف صف بندی اور سینما کے خلاف محاذ جگراؤں شہر کے یادگار واقعے ہیں۔
تقسیم ہند کے وقت انگریز سامراج کی طرف سے گولی کا حکم تھا۔ اس سلسلہ میں جگہ جگہ پہرے تھے۔ حضرت مولانا ابراہیم صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے وظیفہ بتایا۔ عمل جاری رہا۔ صدر مجلس احرار اسلام جگراؤں اور چھوٹے بھائی مولانا مفتی سید طفیل احمد شاہ گیلانی (مقیم گوجرہ) کو تھانہ بلا کر پوچھ گچھ کی گئی۔ کچھ حاصل نہ ہوا۔ سید طفیل احمد شاہ صاحب کو چھوڑ دیا گیا مگر صدر مجلس احرار ملاں عبدالغفور کو سخت انداز سے پوچھا جس پر یہ مرد حُر اڑ گیا اور کہا تم مجھ سے اس کا پتہ نہیں پوچھ سکتے اگر مجھے معلوم بھی ہو تو ہرگز نہیں بتاؤں گا۔ ملاں عبدالغفور کو اسی وقت گولی مار کر شہید کر دیا گیا بہر حال اعلان تقسیم کے بعد لاہور دفتر مجلس احرار اسلام پہنچے۔
پاکستان میں مسلم لیگ کے ابتدائی دور میں علاقہ بدر کر دیا گیا۔ پھر ۹ ماہ سلانوالی مکان میں نظر بند رکھا ایک سال سلانوالی شہر سے باہر نکلنے کی اجازت نہیں تھی۔ پھر پنجاب بدر کیا تو سندھ کے علاقہ میں وقت گزارا ۱۹۵۳ء کی تحریک تحفظ ختم نبوت میں قائدانہ کردار ادا کیا۔ ضلع سرگودھا میں تحریک کی جان تھے۔
ایوب خان کے عہد میں عائلی قوانین کے خلاف بغاوت کا مقدمہ بنا۔ یحییٰ خان کے مارشل لاء دور میں سرگودھا، جھنگ، لائل پور تینوں شہروں سے وارنٹ جاری ہوئے تو حکومت کو بے بس کیا۔ ازخود گرفتاری جھنگ میں پیش کی۔ مکان کی قرقی اور جائیداد کی ضبطی کا حکم ہوا۔ جھنگ جیل میں رہے اور مقدمہ بھی جھنگ میں چلا ۱۹۷۴ء کی تحریک تحفظ ختم نبوت میں مقدمات میں ملوث ہوئے انکے چھوٹے بیٹے سید خالد مسعود گیلانی کو سلانوالی میں ۱۶ ایم پی او کے تحت گرفتار کر کے سلانوالی حوالات پھر سرگودھا جیل بعد میں شاہ پور جیل میں رکھا گیا۔
۱۹۴۷ء سے ۱۹۹۴ء تک سلانوالی میں قیام پذیر رہے۔ سلانوالی میں مرزائیت شیعیت اور شرک کے خلاف اور بددینیت کے خلاف نبرد آزما رہے وہ سلانوالی میں دینی سماجی سیاسی حیثیت سے مسلمہ شخصیت تھے۔
مدرسہ حسینیہ حنفیہ جامع مسجد مدنی۔ دارالعلوم ختم نبوت مرکز آل محمد ﷺ سلانوالی اور گوجرہ میں جامعہ حنفیہ آل محمد ﷺ اہل سنت والجماعت یادگار ادارے چھوڑے ہیں۔ اسکے علاوہ پنجاب کے بہت سے مدارس کی سرپرستی اور تعاون کا سلسلہ تھا۔ پورے پنجاب کے بہت سے مدارس کی سرپرستی اور تعاون کا سلسلہ تھا۔ پنجاب بھر میں ہمہ وقت تبلیغی دورے جاری رہتے تھے۔
آپ کے چھوٹے بھائی مفتی گوجرہ مولانا سید طفیل احمد شاہ صاحب گیلانی فاضل دارالعلوم دیوبند مولانا سید نیاز احمد شاہ صاحب گیلانی رحمہ اللہ (تلمیذ) خلیفہ حضرت رائے پوری برادر نسبتی۔ اور مولانا مفتی سید جاوید حسین شاہ صاحب شیخ الحدیث دارالعلوم فیصل آباد تیسرے نمبر کے داماد ہیں۔ علاقہ بھر میں اپنی دینی خدمت کے حوالے سے پہچانے جاتے ہیں۔ دو بیٹے مولانا سید اسد اللہ طارق، سید خالد مسعود گیلانی بیرونی ممالک میں خدمت دین میں مصروف ہیں۔ پانچ بیٹے چھ بیٹیاں حافظ قرآن ہیں۔ یہ سلسلہ اگلی نسل میں بھی الحمدللہ جاری ہے ایک پوتی چھے

نواسے تین نواسیاں حافظ قرآن ہیں۔ جبکہ چھے نواسے عالم بن رہے ہیں۔ اللہ پاک انکی سعی کو اپنی شان کے مطابق قبول فرمائیں (آمین)۔ ۲ سال فالج کے عارضہ میں مبتلا رہنے کے بعد ۲۰ ذوالقعدہ ۱۴۱۴ھ مورخہ ۲ مئی ۱۹۹۴ء بروز پیر صبح ۳۰-۹ پر خالق حقیقی سے جا ملے۔ بڑی بیٹی کے مکان پر فیصل آباد میں انتقال ہوا۔ جنازہ بعد ظہر فیصل آباد میں شیخ الحدیث مولانا نذیر احمد صاحب مہتمم و بانی جامعہ اسلامیہ امدادیہ نے پڑھائی جبکہ سلانوالی میں چھوٹے بھائی مفتی سید طفیل احمد شاہ صاحب نے بعد مغرب پڑھائی اور دارالعلوم ختم نبوت مرکز آل محمد ﷺ سلانوالی میں دفن کیا گیا۔

حضرت شاہ صاحب مرحوم تمام عمر مجلس احرار اسلام سے وابستہ رہے۔ مسجد احرار ربوہ کے سالانہ اجتماعات میں بڑی باقاعدگی کے ساتھ شریک ہوئے۔ ان کی تقریریں شعلۂ جوالہ تھیں۔ وہ اپنی خطابت سے خرمنِ باطل کو جلا کر راکھ کر دیتے۔ حضرت امیر شریعت، ان کی جماعت، ان کی اولاد اور تمام اکابر احرار سے ان کی محبت لافانی تھی۔ ایسا پیکرِ وفا اب کہاں میسر آئے گا۔

ہمارے بعد کہاں یہ وفا کے ہنگامے
کوئی کہاں سے ہمارا جواب لائے گا

بخاری اکیڈمی ملتان کی اہم مطبوعات

صاحب طرز ادیب، مفکر احرار چودھری افضل حق کی خود نوشت سوانح

میرا افسانہ

قیمت: -/۱۱۰ روپے
رعائتی قیمت: -/۶۰ روپے، ڈاک خرچ: -/۱۰ روپے

تحقیق کی دنیا میں علماء اور دانشوروں سے دادو تحسین وصول کرنے والی اہم، تاریخی اور تہلکہ خیز کتاب

واقعہ کربلا اور اس کا پس منظر
ایک نئے مطالعے کی روشنی میں

بے پناہ اضافوں کے ساتھ دوسرا اور نیا ایڈیشن
مصنف: مولانا عتیق الرحمن سنبھلی قیمت:
مقدمہ: حضرت مولانا محمد منظور نعمانی -/۱۵۰ روپے

مفکر احرار چودھری افضل حق کی تین شاہکار کتابوں کا مجموعہ

دیہاتی رومان
معشوقۂ پنجاب
شعور

قیمت: -/۳۵ روپے

عظیم مجاہد آزادی، فدائے احرار

مولانا محمد گل شیر شہید

● سوانح ● افکار ● خدمات

مؤلف: محمد عمر فاروق۔ صفحات ۲۰۴۔ قیمت: -/۱۵۰ روپے

بخاری اکیڈمی، دارِ بنی ہاشم، مہربان کالونی، ملتان، فون: ۵۱۱۹۶۱